رہنمائے بائیو کیمسٹری

مصنف
بابائے ہومیوپیتھی ڈاکٹر عبدالحمید

نظر ثانی
ہومیوپیتھک ڈاکٹر سلیم حمید



بابائے ہومیوپیتھی ڈاکٹر حمیدز
چوک بوہڑ والا علامہ اقبال روڈ لاہور



BABA-E-HOMOEOPATHY
Dr. ABDUL HAMID
(1898-1960)

He was one of the renowned Homoeopaths in the sub-continent. He was the first amongst the Muslims to enter in the Homoeopathic business in a big way. He successfully attracted many Muslim youngmen towards Homoeopathy. He rendered great service to the cause of this science in the sub-continent, specially in Pakistan. He had most amicable disposition and generously helped others in every way.

رہنمائے بایوکیمسٹری

تمہید

بایوکیمک علاج میں صرف بارہ دوائیں مستعمل ہیں اور یہ خاص نمک ہیں جو ہمارے جسم کے مختلف اعضاء کے فعل کو برقرار رکھتے ہیں ان کی کمی مرض کا موجب ہوتی ہے اور اس کو پورا کرنے کے لیے یہی نمک دیئے جاتے ہیں۔ یہ نہایت مختصر۔ زود فہم اور مکمل علاج ہر مرض میں شافی اثر رکھتا ہے۔

مارچ ۱۸۷۳ء میں ڈاکٹر شُسلر صاحب نے اس طریقۂ علاج کو پیش کیا اور اس ساٹھ برس کی قلیل مدت میں یہ مقبول عام، سہل اور مکمل علاج برقی رَو کی طرح تاریک سے تاریک اور تعلیم سے بے بہرہ ممالک میں بھی رواج پکڑ گیا۔ آج اسکی دوائیاں قلیل مقدار خوراکوں میں استعمال ہونے کے باوجود روزانہ ہزاروں من خرچ ہو رہی ہیں۔ آج تک ایسا اچھا طریق علاج ایجاد نہیں ہُوا۔

جن افسران کو اکثر دورہ میں رہنا پڑتا ہے ان کے لیے تو ان دوائیوں کا بکس نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوگا۔ مرض زیرِ علاج کی علامات غور سے دیکھ کر دوا کی علامات سے مقابلہ کر لیں۔ صحیح دوا کا انتخاب یقیناً شفا بخش ثابت ہوگا۔ اس بات کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے کہ آپ کا بکس معتبر کارخانے کی ساخت ہو۔ کیونکہ اگر ان دوائیوں میں ذرا سی بھی خرابی ہوگی تو مفید ثابت نہ ہوں گی۔

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
١	ابلہ دہن	٢٦	١٥	پیشاب کا بستر پر خطا ہو جانا	٣٤
٢	ادویہ	٥	١٦	تپ لرزہ	٣٥
٣	امراض	٢٦	١٧	تنگیٔ حیض	٣٦
٤	باد آبلہ	٢٧	١٨	جریان خون	٣٧
٥	باؤ گولہ	٢٧	١٩	جریان منی	٣٨
٦	بچوں کا دانت نکالنا	٢٨	٢٠	چوٹ	٣٨
٧	بخار	٢٩	٢١	چیچک	٣٦
٨	بندش حیض	٣٠	٢٢	خسرہ	٤٠
٩	بواسیر	٣٠	٢٣	خناق	٤٠
١٠	بھوک کی کمی	٣٢	٢٤	درد پشت	٤١
١١	بے خوابی	٣١	٢٥	درد دندان	٤٢
١٢	پسلی کا درد	٣٢	٢٦	درد سر	٤٣
١٣	پھنسیاں	٣٣	٢٧	درد گوش	٤٥
١٤	پیچش	٣٣	٢٨	درد جگر	٤٥

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۹	دوران سر	۴۶
۳۰	ذیابیطس	۴۶
۳۱	سرخ باد	۴۷
۳۲	سرخ دانے	۴۷
۳۳	سلیشیا	۲۳
۳۴	سوزش فوطہ	۴۸
۳۵	سوزش گردہ	۴۸
۳۶	سیلان الرحم	۴۹
۳۷	صبح کی متلی	۵۰
۳۸	عرق النساء	۵۰
۳۹	فیرم فاس	۹
۴۰	قبض	۵۱
۴۱	قولنج	۵۲
۴۲	قے	۵۲
۴۳	کالی سلف	۱۶
۴۴	کالی فاس	۱۴
۴۵	کالی میور	۱۲
۴۶	کان بہنا	۵۳
۴۷	کرم امعاء	۵۴
۴۸	کلکیریا سلف	۸

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۴۹	کلکیریا فاس	۶
۵۰	کلکیریا فلور	۵
۵۱	کمزوری	۵۴
۵۲	کمئ خون	۵۵
۵۳	کن پیڑے	۵۶
۵۴	کھانسی	۵۷
۵۵	کیڑوں کے ڈنگ	۵۸
۵۶	گلا بیٹھنا	۵۸
۵۷	لو لگنا	۵۹
۵۸	مگنیشیا فاس	۱۷
۵۹	ناسور مقعد	۵۹
۶۰	نزلہ	۶۰
۶۱	نکسیر	۶۱
۶۲	نمونیا	۶۱
۶۳	نیٹرم سلف	۲۲
۶۴	نیٹرم فاس	۲۱
۶۵	نیٹرم میور	۱۹
۶۶	وجع المفاصل	۶۲
۶۷	ہیضہ	۶۳
۶۸	یرقان	۶۴

ادویہ

(۱) کلکیریا فلور

یہ ہڈیوں، دانتوں کے اینمل (بیرونی چمکیلی سطح) لچکدار اور جوڑنے والے ریشوں میں پایا جاتا ہے۔

یہ دوا مندرجہ ذیل بیماریوں میں بہت مفید ہے:

سر میں غیر معمولی دباؤ، کھوپڑی پر سخت مسے۔ خونی رسولیاں کام کرتے کرتے آنکھوں میں پانی بھر آئے موتیا بند میں ۱۲x اندرونی اور ۳x بطور سرمہ کے استعمال کریں۔

پلکوں میں پھنسیاں اور گوہانجنیاں، کانوں میں بھنبھناہٹ ناک میں بو۔ ناک سے سبزی مائل زرد گاڑھا اور متعفن مادہ خارج ہو۔ ہونٹوں پر پھنسیاں۔ چہرہ پر سخت مگر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں، موروثی آتشک کے تاثرات۔ زبان پھٹ جائے اور سخت ہو جائے۔ دانت دیر سے نکلیں، دانتوں کا روغن (انیمل) بھدا اور کم۔ خناق مقعد پھٹ جائے، خونی بواسیر، خشک بواسیر

جریان منی یا مذی کے قطرے بار بار گریں خصیوں میں سختی، رحم میں ریشہ دار رسولی، پستانوں کی گھنڈیاں سخت، آتشک، دمہ، زرد بلغم بہت زور لگانے سے نکلے، اور وہ بھی چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں، لچکیلے ریشے ڈھیلے پڑ جائیں گھینگا، کلائی کی پشت پر رسولی، ہتھیلیاں پھٹ جائیں گلٹیاں ہڈی کی طرح سخت، ہڈی بڑھ جائے، کثرت نفاس، جسم کے کسی حصہ میں ورم اور اس میں پتھریلی سختی، دھند، جالا، کنٹھ مالا۔

اس دوا کی خصوصیات یہ ہے کہ سختی دور کرتی ہے لچکیلے ریشوں میں ڈھیل آ جائے تو یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔

اس دوا کا مریض مرطوب موسم اور آرام سے تکلیف پاتا ہے۔ مگر ٹکور۔ مالش یا حرارت سے تسکین۔

ترکیب استعمال ۱۲x سفوف یا ٹکیاں۔ فی خوراک چار گرین۔ بچوں کو نصف۔ دن میں تین مرتبہ دیں۔

۲۔ کلکیریا فاس

یہ نمک خونی رطوبت، خونی ذرات، تھوک، ہاضمے کے رس، جوڑنے والے ریشوں، دانتوں اور دودھ وغیرہ میں پایا جاتا ہے۔ جسم کی صحیح نشوونما اور غذائیت کے لیے اس کا وجود نہایت ضروری ہے۔ اس کا کام نئے کیسے بہم پہنچانا ہے۔ اور اس لحاظ سے کمی خون اور ٹھس کے لیے بہترین دوا ہے۔ ہڈی کو غذا بہم پہنچاتا ہے۔ خون کے لیے بھی

اس کا وجود نہایت ضروری ہے۔ اگر یہ نمک خون میں موجود نہ ہو۔ تو خون میں جمنے کی اہلیت نہیں رہتی۔

زائل شدہ طاقت کو بحال کرتا ہے۔ اگر دماغی محنت یا کثرت جماع کے باعث جسمانی کمزوری رونما ہو جائے تو بہت مفید ثابت ہوگا۔

حافظہ کمزور۔ دماغی محنت کے ناقابل۔ نوجوان طالبات کے سر درد میں نہایت مفید ہے بسر کا پرانا استسقاء، سر پر خنازیری پھوڑے یا گنج نظر دفعتاً بند ہو جائے، روشنی سے ڈر لگتا ہو۔ گیس کی روشنی میں دیر تک کام نہ کر سکے۔ بیمار سردی برداشت نہ کر سکے۔ وزن روز بروز کم ہو رہا ہو۔ کان سے بودار رطوبت خارج ہوتی ہو۔ بڑے مستوں والی بواسیر سہ پہر کے وقت نکسیر، رنگ زرد، چہرہ بے رونق کلف، صبح کے وقت منہ بدمزہ یا کڑوا، دانت دیر سے نکلیں یا نکلتے وقت تکلیف ہو، دانت خراب ہو رہے ہوں۔ لوزتین کا پرانا ورم بھنے ہوئے گوشت کی خواہش، انتڑیوں کی سل۔ لاغری۔ کھانے کے بعد قولنج کا دورہ، فتق (ہرنیا) پرانی خونی بواسیر، شگاف مقعد، بھگندر، ناسور، پیشاب میں فاسفیٹ۔ ذیابیطس شکری۔ گردے میں پتھری۔ فوطوں کا استسقاء، پرانا سوزاک، رحم باہر نکل آئے۔ شہوانی خیالات کا غلبہ، سیلان رحم۔ دودھ کے دوران میں حیض، اور اندام نہانی میں جلن۔ پستان سخت۔ عورت کا دودھ خراب ہو جائے، سل کا ابتدائی درجہ، دوران خون میں رکاوٹ، نقرس، وجع المفاصل ہاتھ پاؤں سُن اور سرد، گھبراہٹ، کمر میں پھوڑے، آتشکی ورم اور زخم، کام کرنے کو دل نہ چاہے، مرگی، غنودگی، نحیف اور لاغر بچوں میں یہ دوا اچھے نتائج پیدا کرتی ہے۔ ناک، رحم اور مقعد کی بواسیر۔

اس دوا کی علامتیں عام طور پر سردی، حرکت اور تغیر موسم سے بدتر ہو جاتی ہیں۔ مگر لیٹنے اور آرام سے آفاقہ ہوتا ہے۔

ترکیب استعمال ۳× یا ۶× سفوف یا ٹکیہ چار گرین۔ فی خوراک بچوں کو نصف، مرض کی شدت و خفت کے لحاظ سے ایک گھنٹہ سے لے کر چار چار گھنٹے تک کے وقفے سے دیں۔

۳۔ کلکیریا سلف

کلکیریا سلف صرف صفرا میں پایا جاتا ہے۔ اس نمک کا یہ کام ہے کرناکارہ اور غیر ضروری ذرات اور گیسوں کا پانی جذب کرنے کے بعد ان کو بالکل تباہ کر دیتا ہے اور فضلات کے ذریعہ جسم سے خارج کر دیتا ہے۔ اس دوا کا خاص تعلق پیپ کے ساتھ ہے۔

ہوش و حواس مختل ہو جائیں، حافظہ کمزور، زود رنج، سر میں گنج اور اس سے پیپ خارج ہو۔ آنکھ یا آنکھ کے کسی پردے کا ورم، اور اس میں پیپ، چیزیں آدھی دکھائی دیں۔ کان کے اردگرد پھنسیاں، لبوں پر چھپے زخم منہ خشک اور گرم، مسوڑھوں میں زخم، ذائقہ صابونی اور تلخ، زبان کی جڑ پر زرد رنگ کی تہ، درد دندان، دانتوں میں برش یا مسواک کرنے سے خون نکلے، مسوڑھے زخمی، حلق میں زخم اور پیپ، خناق کا آخری درجہ جب اس سے پیپ بہنے لگ جائے، پھل، چاٹ، سرخ شراب، سبز اور کھٹی سبزیوں کی خواہش، دست، پیپ اور خون بھی ساتھ شامل ہو، پیچش، احاطہ جگر میں درد

ورم مثانہ کی مزمن حالت جبکہ اس میں پیپ پڑ چکی ہو۔ جریان، دمہ اور تپ دق، بلغم زردی مائل، کھانسی اور نمونیا کے تیسرے درجہ میں، سبز اسہال، پشت اور ریڑھ کی ہڈی میں درد، پاؤں کے تلوؤں میں جلن اور خارش، دن کو سوئے اور رات کو جاگے، تمام جلد پر پھنسیاں ہی پھنسیاں، خیالات کا ہجوم سونے نہ دے، کھانسی سیلان الرحم، اور سوزاک میں زرد مادہ خارج ہو۔ حیض دیر سے آئے مگر بہت دن رہے اگر یہ دوا سلیشیا کے بعد دی جائے تو بہت اچھے نتائج پیدا کرتی ہے۔ شام کا بخار لرزہ سے نیا ہو یا پرانا۔

پانی میں کام کرنے یا نہلانے سے مرض بڑھ جائے یا علامات مرض لوٹ آئیں، چلنے کے بعد یا زیادہ گرمی سے جلدی امراض زیادہ ہو جایا کریں۔

ترکیب استعمال ۳x و ۶x سفوف یا ٹکیہ۔ چار گرین فی خوراک بچوں کو نصف۔

مرض کی شدت و خفت کے لحاظ سے ایک گھنٹے سے لے کر چار چار گھنٹے تک کے وقفہ سے دیں۔

۴۔ فیرم فاس

فیرم فاس کا ایک جزو فولاد ہے اور دوسرا فاسفورس۔ فولاد سرخ خونی ذرات کے رنگ دار مادہ میں پایا جاتا ہے۔ بالوں میں اسکی

۵۔ کالی میور

کالی میور خونی ذرات۔ گوشت عصب، دماغی کیسوں اور کیسوں کی درمیانی رطوبت میں پایا جاتا ہے۔ یہ نمک خون میں دوسرے نمکوں کی بہ نسبت زیادہ مقدار میں ہوتا ہے۔ سوائے نیٹرم میور کے جس کے ساتھ اس کا گہرا تعلق ہے۔ اور اس کی کئی خاصیتوں میں حصہ دار ہے۔

بیمار کی طبیعت فاقہ کشی کی طرف مائل ہو۔ برسام میں دوسرے درجہ کی دوا ہے۔ ایسا معلوم ہو کہ آنکھوں میں ریت پڑ گئی ہے۔ موتیا بند میں ککیر یا فلور کے بعد، ناخونہ، آنکھ میں پیپ، لنگرے۔ درمیانی کان کا مزمن نزلہ، زبان سفید، نزلہ میں اگر بلغم سفید اور گاڑھا ہو۔ چھوٹے بچوں اور دودھ پلانے والی ماؤں کے منہ میں سفید پھنسیاں، منہ میں آبلے، منہ چھل جائے، زبان میں ورم اور سوزش، زبان پر سفید قے، بھوری شکل یا چکنی تہہ، مسوڑھوں کا زخم مواد بننے سے پہلے خناق کے مریضوں کو خاص طور پر فیرم فاس کے ساتھ دی جاتی ہے۔ حلق کا آتشکی ورم، بھوک کم، بد ہضمی، زبان کا رنگ بھورا سفیدی مائل، چربی کے استعمال سے تکلیف، یرقان جو سردی کی وجہ سے ہو اور اثنا عشری میں نزلہ پیدا کر دے، جگر کے عمل میں کم و بیش سستی، کان کے لیے بہترین دوا ہے، قبض، زبان

کھردری، پیٹ میں ورم، کافی آنت یا کافی آنت کے غلاف کا ورم، خونی بواسیر، خون گاڑھا سیاہ منجمد اور ریشہ دار، سوزاک، ورم خصیہ و مثانہ میں بہترین دوا ہے۔ آتشک کا مزمن درجہ، حیض دیر سے اور کم یا بند ہو جائے یا بہت جلد آجائے، پرسوت کی بخار میں نہایت مفید ہے۔ ورم پستان میں ورم روکنے کے لیے۔ پستانوں کا سرطان، خناق میں رطوبت کی تراوشل کے لیے بہترین دوا ہے۔ نمونیا کا دوسرا درجہ، پسلی کے درد کا دوسرا درجہ، نہایت ہلکی آواز سے جاگ پڑے۔ بے چین نیند۔ ورم کا دوسرا درجہ، زکامی بخار، سردی بہت لگے۔ معمولی سرد ہوا تمام جسم میں کپکپی پیدا کر دے، آگ کے نزدیک بیٹھا رہے۔ مگر پھر بھی سردی زائل نہ ہو، بستر میں نمکین زخم، پھوڑے، گاؤ رشگل وغیرہ کے دوسرے درجہ میں، مہلنے، چھپاکی وغیرہ۔ ہاتھوں پر مسے، سرخ بادہ، خسرہ وغیرہ میں چھوٹے چھوٹے صفراوی دانے، چیچک میں بہترین دوا ہے۔ دانے بننے سے روکتی ہے۔ ٹیکا لگوانے کی بہ نسبت کالی میور کھانا زیادہ مفید ہے۔ کالی میور کھانے والا اگر ٹیکہ لگوالے تو پھول نہیں سکتا۔ دافع خنازیر، آتشک و سوزاک۔

معدہ اور شکم کی تمام علامتیں مرغن غذا، گھی وغیرہ کے استعمال سے بدتر ہو جاتی ہیں۔ حرکت سے وجع المفاصل اور دوسری قسم کے درد شدت پکڑ لیتے ہیں۔

ترکیب استعمال ۳× یا ۶× سفوف یا ٹکیہ چار گرین فی خوراک۔ بچوں کو نصف، مرض کی شدت و خفت کے

لحاظ سے ایک گھنٹہ سے لے کر چار چار گھنٹہ تک کے وقفہ سے دیں۔

خناق میں ۳x سے ۱۰ یا ۱۵ گرین سفوف لے کر ایک گلاس پانی میں حل کر لو اور غرارے کراؤ۔ جل جانے، پھوڑوں، کاربنکل مسوں اور دوسرے جلدی امراض کے لیے اسے بیرونی طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

۶۔ کالی فاس

کالی فاس تمام ریشوں اور رطوبتوں کا جزو اعظم ہے۔ خصوصاً دماغ، اعصاب، گوشت اور خونی کیسوں کا۔ تمام مقوی رطوبتوں میں پایا جاتا ہے۔ اور اس طرح جسمانی بافت کی تعمیر میں اس کا نمایاں حصہ ہے۔ یہ نمک دافع عفونت ہے اور جسمانی ریشوں کو خراب ہونے سے بچاتا ہے۔

دماغ پریشان، خیالات اور طبیعت افسردہ، ہر چیز کا تاریک پہلو نظر آئے، کثرت محنت سے سستی دماغ، حافظہ کمزور، سر کے پچھلے حصہ میں درد اور بوجھ، اعصابی سر درد، ضعف بصارت، قوت سامعہ میں نقص، کمزور اور نازک اندام لوگوں میں بخیر کا عارضہ عصبی درد خواہ کسی جگہ ہو۔ چہرہ سیاہ اور اترا ہوا۔ گوشت خورہ، مریض ذکی الحس، خونی قے، کھٹی یا کڑوی ڈکاریں، چہرہ کا رنگ سیاہ اور نیلا

نبض کمزور، آبی اسہال (رنگ چاولوں کے پانی سا) کھاتے وقت پاخانے کی جھوٹی خواہش۔ نامردی۔ احتلام۔ جماع کے بعد کمزوری حیض قبل از وقت اور بہت زیادہ، بے قاعدہ، تھوڑا تھوڑا، سیاہی مائل بودار، تنگی حیض، پست ہمتی، کاہلی اور عام عصبی کمزوری باؤگولا، دمہ، تشنجی کھانسی، اختلاج قلب، دل کے فعل کی خرابی ذرا سی حرکت سے دل دھڑکنے لگ جائے، شور اور روشنی برداشت نہ کر سکے، جسم کے کسی حصہ کا فالج، بچے رات کو ڈر جائیں۔ صبح اٹھنے کو دل نہ چاہے، ہتھیلیوں اور تلووں میں خارش کمی خون، دن بدن گوشت کم ہوتا جائے، شہوانی خواہش یا تو کم ہو گئی ہو یا بہت زیادہ ہو بوڑھوں میں دبلاپن اور کمزوری، روحانی مادوں کے اخراج کے بعد عام کمزوری۔

عام حالات آرام، غذائیت اور گرمی سے بہتر ہوتے ہیں۔ جوش، تکلیف دماغی اور جسمانی ورزش سے حالات خراب ہو جاتے ہیں۔ سرد ہوا تمام تکالیف دور کر دیتی ہے۔ خلوت میں حالت بدتر ہو جاتی ہے۔

ترکیب استعمال چھوٹی طاقتیں اچھے نتائج پیدا کرتی ہیں۔ عام طور پر ۲x اور ۳x استعمال کئے جاتے ہیں مگر بڑی طاقتیں بھی کامیاب ثابت ہوئی ہیں۔ ۶x یا ۳x۔ سفوف یا ٹکیہ چار گرین فی خوراک۔ بچوں کو نصف، مرض کی شدت و خفت کے لحاظ سے ایک گھنٹے سے لے کر چار چار گھنٹے تک کے وقفہ سے دیں۔

۷- کالی سلف

یہ نمک جلد کے کیسوں میں پایا جاتا ہے اور فولاد کو آکسیجن بہم پہنچانے مدد دیتا ہے۔

مزاج چڑچڑا، بزدل، دماغی محنت تکلیف کا باعث ہو، موتیابند آنکھوں سے زردی مائل یا سبزی مائل مادہ خارج ہو۔ اگر زخموں سے زرد یا سبزی مائل مواد خارج ہو۔ بالائی پپوٹے میں گوہانجنی، زکام میں قوتِ شامہ زائل ہو چکی ہو۔ زبان پر زرد چکنے مادہ کی تہ، قوت ذائقہ زائل ہو چکی ہو، سانس منہ کے راستے لے، قولنجی درد، معدہ اور اثنا عشری کے نزلہ کی وجہ سے یرقان، سخت قولنج درد، دائمی قبض، پاخانہ کے وقت مقعد میں درد، اپھارا، تشنج، ہیضہ کی علامات، سیاہ پتلے اور بودار دست، سوزاک کہنہ، سوزاک کے دب جانے کے بعد ورم خصیہ، ہاتھ اور پاؤں میں تشنج، آتشک چلنے پھرنے والے درد، پیپ والی آبلہ دار پھنسیاں۔ خسرہ، سرخ بخار، بیرونی جلد کا سرطان، چھپاکی۔

اس دوا کی سب سے بڑی خصوصیات یہ ہیں کہ شام کے وقت مرض شدت پذیر ہوتا ہے۔ اور سرد ہوا میں تسکین حاصل ہوتی ہے۔ گرم کمرے میں شدت زیادہ ہو جاتی ہے۔

ترکیب استعمال سفوف یا ٹکیہ چار گرین فی خوراک، بچوں کو نصف۔ مرض کی شدت و خفت کے

لحاظ سے ایک گھنٹے سے لے کر چار چار گھنٹے تک کے وقفے سے دیں۔
ڈاکٹر شسلر ×۱۲ اور ×۶ کی سفارش کرتے ہیں، بخار میں اسے بار بار دینا چاہیئے۔ بیرونی طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ کالی میور کے عمل کی تکمیل کرتا ہے۔

۸۔ میگنیشیا فاس

یہ نمک عضلوں، اعصاب، ہڈی، دماغ (زرد مادہ میں بہت زیادہ) حرام مغز، منی (میگنیشیا فاس اسمیں خاص طور پر بہت زیادہ ہوتا ہے) دانت اور خونی ذرات میں پایا جاتا ہے، اس کا عمل فولاد کے عمل کے بالکل برعکس ہے، کیونکہ فولاد ڈھیلے پن میں کام آتا ہے اور یہ نمک تشنج وغیرہ میں۔

اس دوا، کا تعلق تمام دردوں کے ساتھ ہے۔ مگر سوزش کے وقت اسے نہیں دینا چاہیئے، یہ دوا عصبی مزاج والے، دبلے پتلے، نحیف اور خوبصورت آدمیوں کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ یہ دوا خاص طور پر دافع تشنج ہے۔ کزاز، مرگی، وغیرہ، جسم کے دائیں حصے پر اس کا نمایاں اثر ہوتا ہے۔

حواس باختہ، نسیان، کند ذہن، دماغی اور جسمانی محنت کے ناقابل عصبی یا تشنجی سر درد چوٹی یا گدی میں جو حرام مغز تک جائے بصارت ماؤف ہوگئی ہو۔ آنکھوں کے سامنے رنگ اور شعلے دکھائی دیں، مردوشنی

Fall phaseg 200

۹ - نیٹرم میور

نیٹرم میور (عام نمک طعام) قدرت میں نہایت وسیع پیمانے پر پایا جاتا ہے اور پانی کے بعد یہی ایک جوہر ہے جو نہایت کثیر مقدار میں دستیاب ہوتا ہے۔ یہ نمک جسم کے ہر رطوب اور ٹھوس حصہ میں پایا ہے۔ خونی رطوبت کا وزن مخصوص قائم رکھتا ہے۔ اس نمک میں ایک خاص وصف پانی جذب کرنے کا ہے۔ اس لیے یہ نمک جسمانی کیسوں میں رطوبت کو ترتیب دیتا ہے۔ خواہ وہ رطوبت پانی کے ذریعہ جسم میں پہنچے یا خوراک کے ذریعہ۔

نمک کے ناجائز استعمال سے مندرجہ ذیل تاثرات پیدا ہونے کا احتمال ہے۔

آلاتِ صوت کا جزوی فالج، رنگ زرد اور مومی، جلد خشک، پسینہ بہت زیادہ، چہرہ اندر دھنسا ہوا۔ قبض یا پرانے اسہال بھوک زیادہ، نہ بجھنے والی پیاس، خون کی زیادتی اور موٹاپا، خون پتلا، دورانِ خون سست، حرارت کم، ہمیشہ سردی لگے، خصوصاً کمر کے نیچے۔

فارغ البالی کے باوجود پتلا دبلا، کمی خون، سفیدی خون، بھس، آنسو اور تھوک کی کثرت، جسم کے کسی حصہ سے شفاف، آبی اور لعابدار مواد خارج ہوں۔ آبی قے، آبلے جن میں پانی ہو، پرانے وجع المفاصل خنازیری حالات وغیرہ میں نمکین پانی کا غسل مفید پایا گیا ہے۔

مستقبل تاریک، ہمت پست، تسلیوں سے اور زیادہ بہت جلد رو پڑے۔ مراقی طبیعت، بلوغت میں مالیخولیا۔ دماغ سست لوگنے (سن سٹروک) کے لیے بہترین دوا ہے، عضلاتی ضعف بصر کے لیے اس سے بہتر کوئی دوا نہیں، جھکنے اور کھانسنے سے نکسیر بہہ پڑے، کونین اور نائٹریٹ آف سلور کے بُرے اثرات،

منہ تھوک اور بلغم کا مزہ نمکین، تمباکو استعمال کرنے والوں کے حلقی غدود متورم، آبی اور جھاگ والا پاخانہ، نمکین اور کڑوی اشیاء کی خواہش، روٹی کھانے کو دل نہ چاہے، حقہ پینے کی خواہش نہ رہے، دوسروں کے سامنے پیشاب نہ کر سکے، فرج بہت زیادہ خشک، جماع کے وقت سخت تکلیف، عضلوں میں نمایاں کمزوری اور ڈھیلا پن، ہر وقت تکان محسوس کرے، ورزش کو دل نہ چاہے، مرگی جب منہ سے جھاگ آئے۔

عموماً صبح کے وقت حالت خراب ہوتی ہے اسکی علامتیں عام طور پر نوبتی ہوتی ہیں۔ موسم سرما میں اور سمندر کے کنارے تکلیف زیادہ، کسی سخت چیز پر لیٹنے سے درد کمر میں افاقہ، پیشاب کے بعد شکایات۔

ترکیب استعمال

ڈاکٹر شسلر 6X کی سفارش کرتے ہیں بڑی طاقتیں بھی دی جاتی ہیں۔ کیڑے مکوڑے کاٹ کھائیں تو بیرونی استعمال کریں۔ نزلہ کی بیماریوں میں غرارے کرائے جائیں۔

۱۰۔ نیٹرم فاس

خون، گوشت، اعصاب، دماغی کیسوں اور کیسوں کی درمیانی رطوبتوں میں پایا جاتا ہے۔ اس نمک کا ایک ذرہ کاربونک ایسڈ کے دو ذرے حل کر لیتا ہے اور اسے پھیپھڑوں تک لے جاتا ہے، جہاں آکسیجن کاربونک ایسڈ نکال کر اپنے لئے جگہ بنا لیتی ہے۔ میوکس اور صفراء کو گاڑھا ہونے سے روکتی ہے۔ اور اس طرح صفراوی پتھری بننے سے روکتا ہے۔

مریض عموماً اندوہگیں اور متفکر ہوتا ہے، نسیان، دماغی کمزوری زبان زرد اور نمدار، کان، ناک وغیرہ سے زرد بالائی کی طرح کا مادہ خارج ہوتا ہے، ترشی، ترش ڈکار میں خاص طور پر مفید ہے۔ منہ کا مزہ یا تو ترش ہوتا ہے یا ایسا معلوم دیتا ہے کہ تانبا گھلا ہوا ہے، زبان اور تالو پر سنہری مائل زردی، قے کے ساتھ تیزابی رطوبتیں یا جمے ہوئے دو تھڑے، پاخانہ میں کھٹاس کی بو، جگری ذیابیطس، ضعف مثانہ، خواب کے بغیر منی خارج ہونا۔ منی پتلی پانی کے مانند، سیلان الرحم، ترش مواد خارج ہو، غنودگی بہت زیادہ بیٹھے بیٹھے نیند آ جائے، سہ پہر کے وقت سر درد، دل کے پیندے میں درد، بہت زیادہ ترش پسینہ، غدودوں پر اس دوا کا خاص اثر ہے۔

اس دوا کے بعض درد گرج والے طوفان کے وقت زیادہ ہو جاتے ہیں۔
حیض کے دوران میں کئی علامتیں ظاہر ہو جاتی ہیں، کھلی ہوا کو دل نہیں چاہتا۔

ترکیب استعمال شسلر صاحب x۶ کی سفارش کرتے ہیں، خوبی تناسب کے لحاظ سے اس نمک کی صحیح طاقت x۳ معلوم دیتی ہے۔ کیڑوں کی تکالیف میں اس کا ٹیکا بھی لگایا جا سکتا ہے، سفوف یا ٹکیہ چار گرین فی خوراک، بچوں کے لیے نصف، مرض کی شدت و خفت کے لحاظ سے ایک گھنٹے سے لے کر چار چار گھنٹے کے وقفہ سے دیں۔

۱۱- نیٹرم سلف

یہ نمک کیسوں میں تو نہیں پایا جاتا مگر کیسوں کی درمیانی رطوبت میں ضرور موجود ہوتا ہے یہ نمک زائد پانی کے اخراج میں مدد دیتا ہے۔

نیٹرم سلف کا عمل نیٹرم میور کے عمل کے بالکل برعکس ہے، دونوں میں پانی جذب کرنے کی استعداد ہے۔ مگر بالکل مختلف حیثیت سے نیٹرم میور ایسا پانی جذب کرتا ہے جس کا وجود جسمانی ساخت کے لیے ضروری ہے۔ مگر نیٹرم سلف وہ پانی جذب کرتا ہے جس کا اخراج ضروری ہے۔

خودکشی کی طرف میلان، وحشت اور چڑچڑاپن، آنکھ کا سفید پردہ زرد ہو گیا ہو، بگڑے مادہ سبز، یرقان، منہ کا مزہ کڑوا، زبان پر میلی سرخی مائل سبز یا بھوری سبز تہ، مزہ کڑوا، درد دندان تمباکو کشی سردی اور منہ میں سرد پانی رکھنے سے تسکین، قے کے ساتھ سبز رنگ کا نمکین پانی نشاستہ والی خوراک ہضم نہ کر سکے، یرقان، بدن سے سبز فضلات خارج ہوں

صفراوی پتھری، جگر بڑھ گیا ہو۔ بائیں طرف لیٹنے سے تکلیف، پیشاب میں صفرا، ذیابیطس کے لیے بہترین دوا ہے، دبا ہوا سوزاک، دمہ مرطوب موسم میں حالت زیادہ خراب، لکھتے وقت ہاتھ کانپے، نوبتی بخار، جگر میں تکلیف، خون میں پانی کی کثرت، عرق النسار، سیسہ کا قولنج۔

مرطوب ہوا میں حالت بدتر ہو جاتی ہے۔ مگر گرم خشک اور کھلی ہوا میں افاقہ، ایسی علامتیں جو مرطوب مکانوں، تہ خانوں اور نچلی منزلوں میں رہنے سے پیدا ہوں۔

ترکیب استعمال سیسہ کے قولنج میں کم طاقت (۱x و ۲x) اور بار بار بیشتر ۶x کی سفارش کرتے ہیں۔

سفوف یا ٹکیہ چار گرین فی خوراک، بچوں کے لیے نصف، مرض کی شدت وخفت کے لحاظ سے ایک گھنٹہ سے لے کر چار چار گھنٹے تک کے وقفہ سے دیں۔

۱۲۔ سلیشیا

یہ نمک حیوانی اجسام کی نسبت نباتی اجسام میں زیادہ پایا جاتا ہے ریڑھ، خونی ذرات، صفرا، جلد، بال اور ناخن میں پایا جاتا ہے۔

غور کرنے میں وقت ہو، جسم کی نسبت دماغ زیادہ مضبوط، محویت کا عالم، خیالات میں یکسوئی نہ ہو، زیادہ محنت اور عصبی تکان کی وجہ سے معدہ

میں خرابی، ہاتھ پاؤں میں پسینہ، پھنسیاں یا پسینہ دب جانے کے باعث دھند، آتشک یا خنازیر کی وجہ سے ناک کی ہڈی گل گئی ہو ناک کی نوک میں ناقابل برداشت خارش، دانتوں کا ناسور، دانت مشکل سے نکلتے ہیں۔ شراب برداشت نہ کر سکے، گرم خوراک اور گوشت سے نفرت، ایسے پھوڑوں میں جو رستے رہتے ہوں یا دفعتاً بند ہو کر کسی اور عارضہ کا باعث ہوں۔ پاؤں سخت سرد، تمام جسم پر برفانی سردی، عورتوں میں شہوت کی فراوانی ورم پستان میں پیپ روکنے کے لیے، چھاتیاں بہت سخت اور دردناک گویا ان میں کچھ جمع ہو رہا ہے۔ پرانی قلبی بیماریوں میں مفید ہے، سواری کے بعد ریڑھ کی ہڈی درد کرے، ہڈی سرد ہو جائے، ناسوری شگاف، مرگی کا دورہ رات کو ہو۔ خون کے جوش کی وجہ سے بے خوابی، خفقان، نبض تیز، نیند میں باتیں کرے۔ ناسوری شگاف دار پھوڑے، ریشہ دار رسولی ورم سفید۔ ایسے زخم جن کی طرف توجہ نہ کی گئی ہو۔

رات کو اور بدر کے دنوں میں علامات زیادہ شدید حرارت گرم کمرے اور گرمیوں میں افاقہ۔ ہر قسم کے درد حرارت سے تسکین پاتے ہیں۔ سرد ہوا اور سردیوں میں تکلیف زیادہ۔

ترکیب استعمال ڈاکٹر شسلر ۶x اور ۱۲x کی سفارش کرتے ہیں۔ پرانی بیماریوں میں دن میں ایک بار نیم شدید مرضوں میں صبح، شام، شدید مرضوں میں دو دو تین گھنٹے بعد ۳۰ نمبر بھی مستعمل ہے۔ چھوٹے نمبر دنبل پھاڑتے ہیں۔ بڑے نمبر پیپ خارج کر کے اندمال کرتے ہیں سفوف یا ٹکیہ، چار گرین فی خوراک۔ بچوں کو نصف خوراک۔

بائیوکیمسٹری

پر

مزید اور مکمل معلومات

حاصل کرنے کے لئے

چشمۂ شفاء مکمل بائیوکیمسٹری

(مصنفہ ڈاکٹر عبدالحمید)

مطالعہ کریں

امراض

آبلۂ دہن

عموماً اس مرض کا شکار شیر خوار بچے ہوتے ہیں، خاص کر وہ بچے جو بازاری دودھ پئیں۔ یہ مرض عموماً بدہضمی کے باعث ہوتا ہے، چھوٹی چھوٹی خاکستری یا سفید پھنسیاں، مسوڑھوں، زبان پر، اور لبوں پر اور رخساروں کے اندر نمودار ہو جاتی ہیں۔ رال بہتی ہے۔ منہ سے بو آتی ہے۔ زبان میلی۔

کالی میور × ۳ خاص اور بہترین دوا ہے۔ اسے ہر وقت استعمال کر سکتے ہیں۔ زبان پر موٹی سفید تہ۔

فیرم فاس × ۶ سوزش اور بخار بہت سخت، منہ کی اندرونی جھلی سرخ گرم اور خشک، مسوڑھوں سے سرخ چمکیلا خون بہے۔

نیٹرم میور × ۱۲ رال بہتی ہو، پھنسیاں موتیوں کے دانوں کی مانند ہوں، لب متورم اور ان کے اردگرد پھنسیاں نکل رہی ہوں۔

کالی فاس × ۶ خون بہت جلد بہہ پڑے، مسوڑھوں کے

کناروں پر سرخ دھاریاں ہوں۔

بادِ آبلہ

ایک متعدی مرض ہے۔ جو عموماً بچوں کو لاحق ہوتا ہے۔ اس میں پہلے بخار کی شکایت ہوتی ہے پھر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ جو بڑی ہو جاتی ہیں اور ان میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ اس کے ساتھ گلے میں خراش بھی ہوتی ہے مریض کو حرکت سے باز رکھیں، غذا زود ہضم اور ہلکی جس سے سوزش نہ ہو مثلاً دودھ، یا انڈا اور دودھ ملا کر، دودھ کی مقدار زیادہ ہو۔

فیرم فاس ۶x ابتدائی درجہ بخار بہت تیز، سوزش جلن، حلق میں خراش، منہ خشک اور گرم۔

کالی میور ۳x دوسرے درجہ میں، بہترین دوا ہے زبان پر سفید تہ قبض، پیپ روکنے میں مدد دیتی ہے۔

نیٹرم میور ۱۲x رال بہے، پھنسیوں سے سفید آبی شفاف مادہ خارج ہو، کبھی کبھی غنودگی اور بے ہوشی بھی ہو جاتی ہو۔

کلکیریا سلف ۳x زرد گاڑھا مادہ خارج ہو۔

نیٹرم سلف ۶x صفراوی علامات کیساتھ۔

اختناق الرحم۔ باؤ گولہ ہسٹریا

ایک عصبی مرض ہے اور عام طور پر عورتوں کو ہوتا ہے۔ کیونکہ ان میں

ذکاوت حس زیادہ ہوتی ہے یہ مرض عموماً غم و غصہ ، عصبی ہیجان ، عیش و عشرت اور اطوار بد کے باعث ہوتی ہے ، مریضہ کا دم گھٹنے لگتا ہے ، اپھارہ ، اختلاج قلب وغیرہ اس کے ہمراہ ہوتے ہیں ، ایسا معلوم دیتا ہے کہ گولا حلق کو آ رہا ہے ۔ مریضہ ایک دم چیخ اٹھتی ہے اور طرح طرح کی باتیں کرنے لگ جاتی ہے عام لوگ اسے آسیب سے تعبیر کرتے ہیں ۔ بعض دفعہ ہنسنے بھی لگ جاتی ہے اور لوگوں کو وحشت کا گمان ہوتا ہے ۔

کالی فاس ۶x ہنگامی اور شدید جذبات کی وجہ سے حملے ، مریضہ ہنستی یا چیختی ہو تشنج ، جمائیاں ، ایسا معلوم دے کہ گلے میں گولا آ رہا ہے مریضہ کمزور ہو گئی ۔ حافظہ میں کمی واقع ہو گئی ہو بے خوابی ہو ۔

نیٹرم میور ۱۲x حیض دیر سے آئے یا کم ہو جائے ، غم و غصہ کے آثار پائے جاتے ہوں ، پسینہ آنے پر تمام علامتیں رفع ہو جاتی ہوں

بچوں کا دانت نکالنا

فیرم فاس ۶x شدید بخار ، چہرہ اور آنکھیں سرخ ۔ منہ خشک بے قراری اور اضطراب ۔

میگنیشیا فاس ۶x تشنج (فیرم فاس کے ساتھ باری باری)

کلکیریا فاس ۶x بہترین دوا ہے ۔ دیر سے اگیں اور سخت تکلیف ، قے اور اسہال پیپ کی مانند ۔ بچوں میں چونے کی کمی اس دوا سے پوری ہو جاتی ہے اور دانت مضبوط اگتے ہیں ۔

نیٹرم میور ×۶ رال بہے، بچہ کمزور ہو گیا ہو۔
سیلیشیا ×۱۲ سر کے اور گرد پسینہ، توند بڑی، جلد نرم ونازک، ذکاوت حس بہت زیادہ، قوت ہاضمہ میں نقص اور اس کیوجہ سے نشو ونما صحیح طور پر نہ ہو اور دانت تکلیف سے نکلتے ہوں۔

بخار (سادہ)

فیرم فاس ×۶ نزلی بخار، نبض تیز، چہرہ سُرخ، سوزشی اور خونی بخار، منہ میں خشکی اور گرمی۔
کالی میور ×۶ قبض، زبان کھردری، اور اس پر سفید تہ معمولی سردی تمام جسم میں کپکپی پیدا کر دے۔ متلی اور قے۔
نیٹرم میور ×۱۲ ناک اور آنکھوں سے پانی جاری ہو، رال بہتی ہو۔ تھوک کی کثرت مگر اس کے باوجود پیاس زیادہ ہو۔
کالی فاس ×۶ عصبی بخار، حرارت تیز، نبض تیز اور غیر منتظم کمزوری اور پست ہمتی، ہذیان اور بے خوابی۔
کالی سلف ×۶ بخار شام کے وقت تیز ہو جائے، آدھی رات تک ایسا ہی رہے، پھر گھٹنا شروع ہو جائے، پسینہ آ رہے، بار بار دینا چاہیئے زبان پر زرد چکنی تہ، مرغن چیزیں ناموافق ہوں۔
نیٹرم سلف ×۶ بخار، پیاس ندارد، زبان زرد، چہرہ زرد اور زرد قئیں اور متلی۔

بندش حیض

کالی میور × ۳ جگر اور غدودوں کی فعلی سستی، زبان پر سفیدی۔
کالی فاس × ۶ حیض بند ہو جانے سے پست ہمتی، اضطراب، کمزوری عصبی علامات۔
نیٹرم میور × ۶ جوان لڑکیوں میں جب حیض ظاہر نہ ہو اور کم یا دیر سے آئے۔
کلکیریا فاس × ۶ کمی خون، حبس، نقص غذا وغیرہ۔

بواسیر

یہ مرض شراب، چائے، گوشت، مرچ، مصالحہ، جگر کی فعلی سستی دائمی قبض اور بہت دیر تک بیٹھے رہنے سے لاحق ہوتا ہے۔ بواسیر کے علاج میں جگر اور آلات ہضم کی عملی خرابی کی طرف توجہ کرنی چاہیئے ورنہ بواسیر کی بنیادی خرابی رفع نہیں ہوگی۔

اس کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) اندرونی جسے خونی بواسیر بھی کہتے ہیں خون یا تو پاخانہ کے ساتھ آتا ہے یا قطرہ ٹپکتا ہے۔ بعض دفعہ مسّے باہر نکل آتے ہیں اور پھر اندر داخل نہیں ہوتے اور اس سے سخت تکلیف ہوتی ہے۔
(۲) خشک یا بیرونی بواسیر میں گو خون نہیں آتا مگر تکلیف بہت زیادہ ہوتی ہے۔

مریض کو شراب، گوشت، مرچ وغیرہ سے پرہیز کرنا چاہیئے۔
فیرم فاس ×۶ مسے متورم، خونی، خون چمکیلا سرخ۔
کالی کمیور ×۶ خون سیاہ گاڑھا جما ہوا اور ریشہ دار۔
کالی فاس ×۶ مسوں میں تکلیف، درد اور خارش۔
کلکیر یا فلور ×۱۲ اندرونی یا بیرونی بواسیر، سخت قبض، کمر میں سخت درد اور کبھی امعاء مستقیم کے پیچھے خون کا دباؤ سر کی طرف۔
کالی سلف ×۶ اندرونی اور بیرونی بواسیر (کلکیر یا فلور کے ساتھ باری باری) زبان پر زرد اور چکنی تہ۔
کلکیر یا فاس ×۶ پرانی بواسیر، بیمار کمزور اور خون کم (فیرم فاس کے ساتھ باری باری)

بے خوابی

مگنیشیا فاس ×۶ تکان یا دماغ کو پوری غذا نہ پہنچنے کے باعث بے خوابی، ذکاوت حس اور جذبات کے باعث بے خوابی۔
فیرم فاس ×۶ رات کو بے قراری، سہ پہر کے وقت غنودگی، پریشان کرنے والے خواب، سر میں اجتماع خون۔
کالی میور ×۶ معمولی سی آواز سے جاگ اٹھے۔
کالی فاس ×۶ کثرت محنت، فکر، اندیشہ، یا عصبی ہیجان کی وجہ سے بے خوابی، یاس، پیشاب بار بار، انگڑائیاں، جمائیاں اور تکان بچے رات کو ڈر جائیں۔

نیٹرم فاس × ۶ غنودگی مگر نیند غائب۔ پیٹ میں کیڑوں کی وجہ سے آنکھ یکایک کھل جائے۔

سلیشیا × ۱۲ خفقان، نبض تیز، حرارت، نیند میں باتیں کرتا ہو۔ بُرے خواب۔

بھوک کی کمی

یہ مرض عموماً بدہضمی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ وقت بے وقت کھانا یا کھانا ہضم نہیں ہوا اور پھر کھا لیا۔ اس مرض میں دوا کی بہ نسبت پرہیز زیادہ ضروری ہے۔

فیرم فاس × ۶ چکنی ڈکاریں، بخار شدید، منہ خشک۔

نیٹرم فاس × ۳ ترشی معدہ، ڈکاریں ترش، زبان کے پچھلے حصّہ پر بالائی کی مانند سنہری تہ، کھانے کے بعد سخت درد۔

کالکیریا فاس × ۳ بدہضمی، بھس اور کمی خون، فیرم فاس کے ساتھ باری باری دیں۔

کالی فاس × ۶ بہت زیادہ بھوک، کھانا کھانے کے بعد بھی خوراک کی خواہش، کھانے کے بعد متلی طبیعت بے چین اور سخت اپھارا۔

پسلی کا درد

فیرم فاس × ۶ تیز بخار، سخت درد، پہلو میں چبھن سوزش وغیرہ سانس میں رکاوٹ اور چھوٹی چھوٹی کھانسی، سانس چھوٹا، دبا ہوا مگر تیز،

کالی میور ۶x ۔ دوسرا درجہ، زبان سفید، بلغم سفید گاڑھا اور دودھ کی مانند۔

کلکیریا سلف ۶x ۔ پیپ کا درجہ، غلاف یا پھیپھڑوں میں پیپ بلغم میں پیپ۔

پھنسیاں

فیرم فاس ۶x سوزش، بخار، حرارت، خشکی، درد، یہ دوا پیپ روکتی ہے۔

نیٹرم میور ۱۲x مرواریدی پھنسیاں پھوٹ پڑنے پر سفید شفاف مادہ خارج ہو۔

نیٹرم سلف ۶x ۔ زرد مادہ

سلیشیا ۱۲x پیپ بن رہی ہو تو یہ دوا دیں پک کر خود بخود پھٹ جائیں گی۔

کلکیریا فلور سخت پتھریلی پھنسیاں۔

پیچش

کالی میور ۶x بہترین دوا ہی شکم میں سخت درد گویا کوئی چھری

سی کاٹ رہا ہے۔ بار بار حاجت، دل خراش چیخ، چھکنے اور زرد دست (فیرم فاس کے ساتھ باری باری) آؤں اور خون۔

فیرم فاس × ۶ :۔ سخت بخار، سوزش، جلن، یہ دوا اور کالی میور عام طور پر کفایت کرتے ہیں۔

کالی فاس × ۳ :۔ پاخانہ کیساتھ صرف خون، شکم پھول جائے۔ پاخانہ میں بُو۔ زبان خشک۔

مگنیشیا فاس ×۳ :۔ تشنجی درد۔ دہرا ہونے سے تسکین۔ پیشاب اور پاخانہ کی بار بار خواہش۔

کلکیریا فاس ×۶ :۔ دست زرد، خصوصاً وہ علامتیں جو کالی میور کے بعد بھی قائم رہیں۔

نیٹرم سلف × ۶ :۔ صفراوی علامتیں موجود ہوں۔ زرد رنگ یا سبزی مائل زرد پاخانہ ہو۔ پیاس نہ ہو۔

پیشاب بستر پر خطا ہو جائے

فیرم فاس ×۶ :۔ پیشاب بار بار آئے، مثانے کے سکڑنے والے عضلے کی کمزوری کی وجہ سے رات کو پیشاب خطا ہو جائے، کھانسنے سے پیشاب کے قطرے گریں۔

کلکیریا فاس ×۶ :۔ عام کمزوری، بوڑھوں اور بچوں کیلئے خاص دوا ہے۔

کلکیریا فلور ×۶ :۔ پیشاب کو روکنے کی طاقت اس لیے کم ہو گئی ہو۔

کہ پیشاب کی نالی میں ڈھیلا پن آ گیا ہے۔

تپ لرزہ

یہ موسمی بخار ہے جو عام طور پر برسات میں یا برسات کے بعد ہوا کرتا ہے جبکہ بارش کے پانی بخارات بن کر اٹھ رہے ہوں، زہریلے مچھر کے کاٹنے سے پیدا ہوتا ہے اور عام طور پر لرزہ کے ساتھ ہوتا ہے۔

فیرم فاس ×۶:۔ بخار بہت سخت، خصوصاً ابتدا میں، چہرہ کا رنگ سرخ، حرارت، غیر منہضم غذا کی قے، بے چینی، اضطراب، نبض تیز، سوزشی بخار، منہ اور حلق خشک۔

کالی میور ×۶:۔ قبض، زبان پر موٹی سفید تہ، سخت سردی، معمولی سرد ہوا جسم میں کپکپی پیدا کر دے، ہر چند آگ تاپے مگر تسکین نہ ہو، بستر میں افاقہ۔ متلی اور قے۔ سفید لیسدار مادہ خارج ہو۔

کالی فاس ×۶:۔ عصبی مزاج، سخت کمزوری، پسینہ بہت زیادہ۔

نیٹرم میور ×۱۲:۔ کونین کے برے تاثرات، تھوک بہت زیادہ مگر اس کے باوجود پیاس، ہونٹوں کے ارد گرد مروارید ی آبلے، بخار لرزہ سی ہو۔

نیٹرم سلف ×۶:۔ صفراوی علامتیں، زبان زرد، پیاس غائب، متلی اور زرد قئیں۔

نیٹرم فاس ×۶:۔ ترش علامتیں، مثلاً ترشی معدہ، ترش قے وغیرہ زبان کا پچھلا حصہ سنہری زرد ہو۔

میگنیشیا فاس ×۶ :- تشنجی علامتیں - پنڈلیوں وغیرہ میں تشنج گرمی پہنچانے اور دبانے سے تسکین ہو۔

تنگی حیض

کلکیریا فاس ×۶ :- خون کم، شہوت بہت زیادہ، حیض سے پہلے یا اس کے دوران میں درد زہ کا سا درد۔ دوران سر، نوجوان لڑکیوں میں جب چونے کی کمی سے مریضہ کا رنگ سبزی مائل زرد ہو گیا۔

فیرم فاس ×۶ :- حیض کے دنوں میں درد، چہرہ سرخ اور نبض تیز غیر منہضم غذا کی قے، بعض دفعہ ترشی کا مزہ۔ خون چمکیلا سرخ۔

کالی فاس ×۶ :- زرد، رونے والی، چڑچڑی اور ذکی الحس عورتوں کو حیض کے دوران میں درد، خون سیاہی مائل۔

میگنیشیا فاس ×۶ :- حیض کے دوران میں یا اس سے پہلے درد ہو تو یہ دوا مفید پڑے گی۔ حرارت سے تسکین، عصبی اور تشنجی درد حرکت سے شدت۔

نیٹرم میور ×۲ :- خون تھوڑا اور سیاہ اور اس سے پہلے پیشانی میں درد، لبوں پر بخاری آبلے، گرمیوں میں چھپاکی، رحم اور شرم گاہ میں جلن، طبیعت افسردہ، حیض بہت زیادہ اور بہت جلد۔

نیٹرم سلف ×۶ :- قولنج کے ساتھ، سخت نکسیر، اندام نہانی کا ورم حیض کے بدلے نکسیر۔

سلیشیا ×۲:- سخت سردی، جسم برف کی طرح سرد اور اندام نہانی ذکی الحس۔

جریان خون

فیرم فاس ×۱۲:- چمکیلا سرخ خون خواہ چوٹ کی وجہ سے ہو یا اس کے علاوہ خون بہت جلد جم جائے، چمکیلے خون کی قے، بہت جلد بڑھنے والوں بچوں میں نکسیر۔

کالی میور ×۶:- خون سیاہ جما ہوا اور سخت، سہ پہر کے وقت نکسیر۔

کلکیریا سلف ×۶:- ناک کا فضلہ خون آلودہ۔

کالی فاس ×۶:- کمزور اور نحیف اشخاص اور بوڑھوں میں بوجہ نقاہت جریان خون، خون کم، سیاہ، پتلا، نہ جمنے والا، بودار۔

نیٹرم میور ×۲:- خون زرد پتلا، سرخ، آبی نہ جمنے والا اور کھانسنے یا جھکنے سے نکسیر، اعضاء میں تکلیف۔

کلکیریا فلور ×۲:- پھیپھڑوں یا رحم سے خون آئے۔ بواسیر میں بھی اکثر مفید ہے۔

جریانِ منی

نیٹرم فاس ۶x:- منی پتلی اور بودار، ترشی معدہ، کمزوری، اعضاء کانپتے ہوں، خواب کے بغیر انزال۔ شہوت یا تو بالکل زائل ہو چکی ہو یا بہت زیادہ۔

کالی فاس ۶x:- عصبی علامات کے لیے، مریض فکر، الحس، شہوت بہت زیادہ، رات کو شہوت کے بغیر انزال۔

کلکیریا فاس ۶x:- بحس، کمی خون، عام کمزوری، انتشار کے وقت درد۔

مگنیشیا فاس ۶x:- مثانہ میں تشنج، جریان کی وجہ سے مرگی کی علامات کا ظہور۔

چوٹ وغیرہ

فیرم فاس ۶x:- زخموں اور ہڈی کی شکست کی پہلی دوا ہے۔ کٹ جانے گر پڑنے، کچلے یا مسلے جانے، چوٹ لگنے وغیرہ میں پہلی اور بہترین دوا ہے۔ درد، ورم، اجتماع خون اور بخاری حالات کو روکتی ہے بیرونی طور پر بھی استعمال ہو سکتی ہے۔ بندھنوں میں موچ، بندھوں میں درد اور کرکراہٹ۔

کالی میور ۶x:- کچلے ہوئے حصوں کا ورم۔ کٹی ہوئی جگہ کا ورم

موچ میں یہ دوا دوسرے درجہ پر ہے، بہت زیادہ پھنسیاں، ورم،

کلکیریا سلف × ۶:- چھلے جاتے، کٹ جانے، زخموں وغیرہ میں جب غفلت برتی جائے اور پیپ شروع ہو گئی ہو۔

کلکیریا فلور × ۱۲:- ہڈی کچلی جائے۔ خصوصاً پنڈلی کی۔

سلیشیا × ۱۲:- ایسے زخم جن سے غفلت برتی گئی ہو اور اس وجہ سے گندے ہو گئے ہوں۔ پیپ کے رِڈ، زخموں سے گاڑھا زرد مادہ پہلے یہ دوا دیں پھر کلکیریا سلف۔

نیٹرم سلف × ۱۲:- سر میں چوٹ اور اس کے تاثرات۔

چیچک

فیرم فاس × ۶:- بخار، سوزشی علامات، منہ سرخ، نبض تیز اور غیر منتظم۔

کالی میور × ۶:- خاص دوا ہے۔ اس دوا کے عادی کو چیچک کا عارضہ نہیں ہو سکتا، بلکہ چیچک کا ٹیکہ بھی نہیں پھولتا۔

نیٹرم میور × ۱۲:- آنکھوں سے پانی، تھوک بہت زیادہ یا رال بہے، آبلے مرواریدی، غنودگی اور بیہوشی۔

کلکیریا سلف × ۶:- دانوں کا مواد گاڑھا اور زرد۔

خسرہ

فیرم فاس × ۶ :- ابتدائی درجہ، بخار بہت تیز، چھاتی، آنکھ ناک اور کان میں سوزشی علامتیں۔
کالی میور × ۶ :- غدودوں میں ورم، زبان کھردری اور اس پر بھوری یا سفید تہ، دوسرے درجہ کے لیے، اسہال، سفیدی مائل ہلکے رنگ کے گرم پاخانے۔
کالی سلف × ۶ :- دبی ہوئی بیماری واپس لانے کے لیے مفید ہے۔
نیٹرم میور × ۱۲ :- آنسو اور تھوک بہت زیادہ، آبی علامات، (مناسب دوا کے ساتھ باری باری دیں)

خناق

فیرم فاس × ۶ :- شروع میں اور بخار کے لیے سوزشی علامات۔
کالی میور × ۶ :- بہترین دوا ہے فیرم فاس کے ساتھ باری باری۔
کلکیریا فلور × ۱۲ :- غیر صحیح علاج کی وجہ سے بیماری سانس کی نالی تک پہنچ جائے۔ کلکیریا فاس کے ساتھ باری باری۔
کلکیریا فاس × ۶ :- خناق مادہ ہوا کی نالی تک پہنچ جائے۔ اگر صرف بائیوکیمک علاج کیا جائے۔ تو یہاں تک نوبت نہیں پہنچتی۔

کالی فاس × ۳۰ :- خبیث اور مردہ حالتوں میں، مریض تھکا ماندہ اور لاغر، خناق کے بعد کے تاثرات مثلاً نظر کی کمزوری، فالج، بھینگاپن وغیرہ۔

نیٹرم میور × ۱۲ :- منہ پھولا ہوا اور زرد، غنودگی، آبی اسہال، رال بہے، آبی قے، زبان تر اور پیاس۔

نیٹرم فاس × ۶ : لوزتین پر زرد بالائی کی مانند

نیٹرم سلف × ۶ :- سبز رنگ کی قے۔

درد پشت

سلیشیا × ۱۲ :- پشت میں تشنجی کھچاوٹ جو لیٹنے پر مجبور کرے ریڑھ کے مرکز میں مسلسل درد۔

فیرم فاس × ۶ :- پشت کمر اور گردوں سے اوپر درد، وجع المفاصل درد جن کا احساس حرکت سے ہو۔

کالی میور × ۶ :- اگر فیرم فاس ناکام ثابت ہو۔

کالی فاس × ۶ :- ماؤف حصے بے طاقت معلوم دیں معمولی حرکت رفتہ رفتہ اور سختی دور کرے، مگر ورزش سے درد زیادہ ہو جائے۔

کلکیریا فاس × ۶ :- ضرب کا احساس، ایسا معلوم دے کہ کوئی چیز چل رہی ہے۔ دن کو آرام اور رات کے وقت حالت زیادہ خراب (فیرم فاس کے ساتھ باری باری)

کالی سلف × ۳۰ :- گرم کمروں اور شام کے وقت زیادہ کھلی ہوا

سے حالت بہتر۔
میگنیشیا فاس × ۶ :۔ مقام تبدیل کرنے والا اور عصبی درد حرارت سے تسکین۔
کلکیریا فلور × ۶ :۔ کمر کے نچلے حصے میں درد اور تکان، اندر بائیں سکڑی ہوئی، درد کمر حرکت سے زیادہ مگر مسلسل حرکت سے تسکین۔
نیٹرم میور × ۱۲ :۔ درد کمر کسی سخت چیز پر لیٹنے سے تسکین، صبح کے وقت حالت زیادہ خراب، زبان پر تھوک کے بلبلے۔
نیٹرم سلف × ۶ :۔ درد کمر میں صرف دائیں جانب لیٹ سکے۔
نیٹرم فاس × ۶ :۔ صبح جاگتے وقت کمر میں درد۔

دردِ دندان

فیرم فاس × ۶ :۔ رخسار گرم، گرم پانی سے حالت بدتر مگر سرد پانی سے تسکین، مسوڑھے سرخ گرم اور متورم۔
کالی میور × ۶ :۔ مسوڑھے اور رخسار متورم۔
کالی فاس × ۶ :۔ مریض بہت زیادہ ذکی الحس، نازک زرد اور تنگ مزاج، مسوڑھوں سے بہت جلد خون بہہ پڑے، مسوڑھوں پر سرخ دھاریاں۔
کالی سلف × ۶ :۔ گرم کمروں اور شام کو مرض میں شدت، مگر ٹھنڈی اور کھلی ہوا میں تسکین۔

مگنیشیا فاس × ۶ :- گرم پانی سے تسکین اگر سرد پانی سے ہو تو فیرم فاس، عصبی اور وجع المفاصلی درد، دباؤ سے تسکین۔

نیٹرم میور × ۱۲ :- رال بہے، آنسو بے اختیار گرتے ہوں۔

سلیشیا × ۱۲ :- رات کو بہت سخت، نہ گرمی سے فائدہ اور نہ سردی سے۔

کلکیریا فاس × ۶ :- دانت جلد خراب ہو جائیں، رات کو سخت درد۔

کلکیریا فلور × ۱۲ :- سرد پانی بُرا معلوم دے، روغن کم اور بھدا، دانت قبل از وقت ڈھیلے ہو جائیں۔

دردِ سر

فیرم فاس × ۶ :- سورج کی حرارت کے باعث، نفرتی طبیعت و نیٹرم سلف کے ساتھ باری باری) سر درد کے ساتھ غیر منہضم غذا کی قے، سرد چیز لگانے سے تسکین، زبان کھردری، سُرخ چہرہ، اجتماع خون سے سر درد۔

کالی میور × ۶ :- سر درد قے کے ساتھ، کھانسنے سے دودھ سی سفید بلغم، زبان پر سفید تہ یا سفید بلغم کی قے، بھوک کم۔

کالی فاس × ۶ :- عصبی سر درد، شور برداشت نہ کر سکے، چڑچڑا پن معمولی حرکت سے تسکین، طلباء کا سر درد جو تکان سے کمزور ہو چکے ہوں، سانس بودار۔

کالی سلف ۶x:- سر درد جو شام کو اور گرم کمرے میں زیادہ سرد اور کھلی ہوا میں بہتر۔

مگنیشیا فاس ۶x:- تشنجی علامات کی طرف میلان، عصبی یا وجع المفاصلی سر درد، سر درد چوٹی میں بہت سخت۔

نیٹرم میور ۱۲x:- سر بوجھل، آنسو اور غنودگی بہت زیادہ، نیند تسکین نہ دے، زبان پر جھاگ والا تھوک، شقیقہ۔

نیٹرم سلف ۶x:- صفراوی اسہال اور قے، منہ کا مزہ کڑوا، زبان پر سبزی مائل بھوری تہ، دماغ ملول اور افسردہ۔

سلیشیا ۱۲x:- عصبی اور وجع المفاصلی درد، خونی اجتماع کی وجہ سے سر درد، رات کو پسینہ، جلد ملائم، چہرہ زرد، رنگ سفید۔

نیٹرم فاس ۶x:- صبح جاگنے کے بعد چوٹی میں درد۔ تالو کے پچھلے حصہ میں بالائی کی مانند تہ زبان زرد اور نمدار، ترش اور پھیکی قے، ٹڈی میں حرارت اور سخت دباؤ گویا پھٹ جائے گی۔ (اگر فیرم فاس کفایت نہ کرے)

کلکیریا فاس ۶x:- سر درد، سر میں سردی کا احساس، چھونے سے سرد معلوم ہو (فیرم فاس) بچوں اور سکول کی لڑکیوں کا سر درد، سر میں بوجھ اور دباؤ، ٹوپی رکھنے سے بہت زیادہ۔

کلکیریا سلف ۶x:- سر درد، دوران سر اور متلی کے ساتھ سارے سر کے گرد درد، پیشانی میں بہت زیادہ۔

دردِ کمر

(دیکھو دردِ پشت)

کمر میں وجع المفاصلی درد، حرارت، مالش اور پلستر وغیرہ اور ہر گھنٹے کے بعد فیرم فاس کی ایک خوراک۔

کلکیریا فاس × ۶:- صبح ذرا سی حرکت سے شدید درد، جسمانی کمزوری کے لیے۔

نیٹرم فاس × ۶:- کسی سخت چیز پر لیٹنے سے آفاقہ، کمر کمزور۔

دردِ گوش

فیرم فاس × ۶:- درد، حرارت، سرخی، سوزش اور اجتماع خون ہر پانچ منٹ کے بعد ایک خوراک، کان کو گرم رکھیں۔

کالی میور × ۶:- کان کے لیے بہترین دوا ہے، درمیانی کان اور نالیوں کا ورم، غدود متورم، زبان سفید، کان بہتا ہو اور سفید رنگ کا مادہ خارج ہو، نالیاں بند ہوں۔

میگنیشیا فاس × ۶:- عصبی درد، سر دپانی اور سرد ہوا سے درد میں شدت، گرمی سے آفاقہ۔

کلکیریا فاس × ۶:- مریض کا مزاج وجع المفاصلی یا خنازیری۔

کالی سلف × ۶:- کان بہتا ہو، سبزی مائل زرد اور بودار مادہ خارج ہوتا ہو اور درد بھی ہو۔

دوران سر

یہ علامت مختلف بیماریوں میں رونما ہوتی ہے۔ آلات ہضم اور دوران خون کی خرابیوں کے باعث بھی ہو سکتا ہے۔

فیرم فاس ۶x:- سر میں اجتماع خون اور اس کی وجہ سے حرارت نبض تیز، ایک خوراک ہر دو گھنٹے کے بعد، چہرہ سرخ۔

کلکیریا فاس ۶x:- بھس، کمی خون کمزوری، دن میں تین بار دیں۔

کالی فاس ۶x:- بوڑھوں میں، اوپر دیکھنے اور کھڑا ہونے سے شدت عصبی کمزوری، ذکاوت حس۔

نیٹرم سلف ۶x:- صفراوی علامتیں، منہ کا مزہ کڑوا، صفرا کی زیادتی۔

نیٹرم فاس ۶x:- ترش علامتیں۔ مثلاً ترش قے وغیرہ۔

ذیابیطس

نیٹرم میور ۱۲x:- کثرت بول، نہ بجھنے والی پیاس، لاغری، نیند، اور بھوک بہت کم، ایک دن آرام دوسرے دن تکلیف۔

نیٹرم سلف ۶x:- بہترین دوا ہے پیشاب زیادہ آتا ہو۔

کالی میور ۶x:- بہت زیادہ پیشاب اور اس میں شکر، بہت کمزوری اور غنودگی، زبان سفید۔

کالی فاس ۶x:- عصبی کمزوری، عام کمزوری، بے خوابی اور بہت زیادہ بھوک۔

فیرم فاس ۶x :- نبض تیز، جسم کے کسی حصہ میں حرارت اور اجتماع خون۔

کالکیریا فاس ۶x :- کثرت بول، کمزوری، بہت پیاس، زبان اور منہ خشک، گوشت اور نمک کی خواہش۔

سُرخ بادہ

فیرم فاس ۶x :- سُرخ بادہ، بخار، درد اور سوزشی علامتیں۔

کالی میور ۶x :- آبلہ دار سُرخ بادہ، صفراوی سُرخ بادہ۔ (فیرم فاس کے ساتھ باری باری)۔

نیٹرم سلف ۶x :- صفراوی علامتیں منہ کڑوا۔

نیٹرم فاس ۶x :- بے حس اور دردناک ورم، سوزش اور تراوش ترش علامتیں بھی پائی جاتی ہوں۔

سُرخ دانے

کلکیریا سلف ۶x :- سُرخ دانوں سے گاڑھا زرد رنگ کا مادہ خارج ہو۔

کالی سلف ۶x :- سبزی مائل زرد مادہ خارج ہو، جلد خشک او

سخت آبلہ دار

کالی میور × ۶ :- دوسرا درجہ، دانتوں میں سفید گاڑھا مادہ، رحم کی خرابی کے باعث عورتوں کے منہ پر دانے نکل آئیں۔

سوزش فوطہ

کلکیریا فلور × ۱۲ :- خصیوں میں ورم اور سختی۔

کلکیریا فاس × ۶ :- مزمن حالتوں میں۔

کالی میور × ۶ :- ابتدائی دوا ہے اگر سوزاک دب جانے کی وجہ سے ہو۔

فیرم فاس × ۶ :- سوزاک کے دب جانے کی وجہ سے ورم، سوزش بخار، حرارت، درد وغیرہ کالی میور کے ساتھ باری باری سے دیں۔

سوزش گردہ

فیرم فاس × ۶ :- خون سرخ، سوزشی علامتیں، حرارت، بخار، اجتماع خون، پیشاب میں میوکس۔

نیٹرم میور × ۱۲ :- گردوں کے مقام پر کھچاؤ اور حرارت، پیشاب میں البیومن۔

کالی میور × ۶ :- دوسرا درجہ، ورم اور سوزش، پیشاب میں میلی

یا زردتہ، زبان سفید۔
کالی فاس ۶x :- عصبی مرکزوں کی عملی خرابی (کلکیریا فاس کے ساتھ باری باری)۔
کلکیریا فاس ۶x :- (کالی فاس کے ساتھ باری باری) درمیانی درجہ۔

سیلان الرحم

کلکیریا فاس ۶x :- زرد۔ پتلا دودھ کی طرح سفید مگر اس کا داغ خشک ہوکر زرد ہو جائے۔ ایسی عورتوں کا سیلان جنہیں جلد جلد بچے ہو گئے ہوں اور رحم ڈھیلا بڑھ گیا ہو۔
کالی میور ۶x :- بالائی کی مانند گاڑھا سفید ہلکا بھورا رنگ لیے ہوئے۔
کالی سلف ۶x :- زرد و سبزی مائل کبھی گاڑھا کبھی پتلا۔ کھلی ہوا میں مریضہ خوش رہے۔
نیٹرم میور ۱۲x :- پتلا، شفاف، پانی کی طرح خراش دار۔ رانوں پر جہاں پانی لگے موتی کی طرح کے دانے نکل آئیں اور خارش ہو۔
کالی فاس ۶x :- عصبی مزاج عورتوں میں سیلان۔ پانی بودار خارج ہو۔
سلیشیا ۳x :- پتلا بودار اور بہت ضدی قسم کا سیلان۔
نیٹرم سلف ۶x :- زرد سبزی مائل اخراج ایسی عورتیں جن میں سوزاکی

مادہ موجود ہو۔

صبح کی متلی

فیرم فاس ×۶:۔ صبح کی متلی۔ قے کے ساتھ غیر منہضم غذا نکلے، جس کا مزہ کبھی تو ترش ہوتا ہے اور کبھی اس کے علاوہ۔

کالی میور ×۶:۔ قے کے ساتھ سفید بلغم خارج ہو۔ زبان سفید۔

نیٹرم میور ×۱۲:۔ قے کے ساتھ آبی۔ جھاگ والا بلغم نکلے، بہت زیادہ تھوک، آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں۔

نیٹرم فاس ×۶:۔ ترش قے ترشیٔ معدہ۔

نیٹرم سلف ×۶:۔ صفراوی علامتیں، قے کے ساتھ تلخ لوتھڑے خارج ہوں۔

عرق النسا

کالی فاس ×۶:۔ درد ران سے اٹھ کر گھٹنے تک جائے، بیقراری ولی حرکت سے تسکین، عصبی کمزوری۔

نیٹرم سلف ×۶:۔ نقرسی مریض، کولہے میں درد، حرکت سے اور بیٹھ کر اٹھنے سے شدت۔

نیٹرم میور × ۱۲: مزمن حالات، حرارت سے تسکین، دائیں جانب حالت خراب، کولہا گھٹنا اور کونچیں سکڑی ہوئی معلوم دیں۔

میگنیشیا فاس × ۶: جبکہ درد بہت سخت ہوں گرم پانی میں حل کر کے دینے سے عموماً افاقہ ہو جاتا ہے۔

سخت ضدی حالات میں "کلکیریا فاس" اور "سلیشیا" مفید ثابت ہوں گے۔

قبض

کالی میور × ۶ جگر کے فعل کی وجہ قبض۔ زبان پر سفید سوٹی تہ۔

کالی سلف × ۶: دائمی قبض، زبان پر زرد چکنی تہ۔

نیٹرم میور × ۱۲: پاخانہ سخت، خشک اور مشکل سے نکلے۔

سلیشیا × ۱۲: ایسا معلوم ہو کہ امعاء مستقیم میں اخراج کی طاقت نہیں، پاخانہ تھوڑا خارج ہو مگر پھر لوٹ جائے، بواسیر، سر درد اور کمر درد۔

کلکیریا فاس × ۶: سخت پاخانہ خون کے ساتھ خصوصاً بوڑھوں میں، دماغی پستی، دوران سر اور سر درد۔

کلکیریا فلور × ۱۲: قبض پاخانہ چھوٹے چھوٹے سخت ٹکڑوں میں خارج ہوتا ہو۔

قولنج

مگنیشیا فاس ۳x :- بچوں کو ابھارے والا قولنج مریض کو دوہرا ہونے پر مجبور کرے۔ مالش، حرارت اور ڈکار سے آفاقہ، تشنجی علامات۔

نیٹرم فاس ۶x :- بچوں کو قولنج، ترش علامتیں۔

فیرم فاس ۶x :- حیض کے وقت قولنج، حرارت، منہ سُرخ اور نبض تیز۔

نیٹرم سلف ۶x :- صفراوی قولنج، منہ کڑوا، بُہت ابھارا۔

کالی سلف ۶x :- شکم ہاتھ لگانے سے سرد معلوم دے، اگر مگنیشیا فاس ناکام ثابت ہو۔

قے

سلیشیا ۱۲x :- بچہ دودھ پیتے ہی قے کر دے۔

فیرم فاس ۶x :- غذا کھاتے ہی قے ترش رطوبتوں کے ساتھ سُرخ چمکیلے خون کی قے۔

کالی میور ۶x :- گاڑھے سفید بلغم کی قے۔

نیٹرم میور ۱۲x :- کھٹی رطوبتوں کی قے مگر غذا نہ ہو، لوتھڑے خارج ہوں، آبی علامات مثلاً تھوک وغیرہ۔

نیٹرم فاس ۶x :- ترش رطوبت، لوتھڑے، زبان زرد۔

نیٹرم سلف ۶x :- صفراوی قے منہ کا مزہ کڑوا۔

کلکیریا فاس ۶x :- سرد پانی اور برف کے استعمال سے قے، متلی بچے عام طور پر اور بہت جلد قے کر دیں اور ہر وقت دودھ کی خواہش، قے دانتوں کی تکلیف کے ساتھ۔

کان بہنا

کالی میور ۶x :- سفید پیپ۔ درمیانی کان کی تکالیف۔ کان کی نالی میں نزلہ اور اس کی وجہ سے بہرہ پن۔ بہترین دوا ہے۔

نیٹرم میور ۱۲x :- ڈھول اور نالیوں کا نزلہ، پیپ بہے، زبان پر بلبلے۔ تھوک بہت زیادہ۔

کالی فاس ۶x :- درمیانی کان میں پیپ۔ آبی گندہ بھوری اور بودار، آواز برداشت نہ کر سکے۔ بہت جلد خون بہہ پڑے۔

کلکیریا سلف ۶x :- کان بہتا ہو، بعض دفعہ خون آلود پیپ بہے۔

کلکیریا فاس ۶x :- بچوں کے کان عرصہ سے بہتے ہوں اور اس کے ساتھ دانتوں کی تکالیف۔

سلیشیا ۶x :- ڈھول اور نالیوں کا نزلہ، بیرون کان اور بیرونی نالی متورم، بودار اور بودار پیپ خارج ہو۔

نیٹرم فاس ۶x :- پیپ بہے، ترش علامات۔

کالی سلف ۶x :- زرد سبزی مائل پیپ خارج ہوتی ہو۔ اپنا رنگ بدلتی رہے کبھی گاڑھی ہو جائے کبھی پتلی۔

کرم امعاء

فیرم فاس × ۶ :- کدو دانے، غیر منہضم غذا خارج ہو، چنچنے۔
کالی کمیور × ۶ :- چھوٹے چھوٹے سفید چنچنے مقعد میں خارش پیدا کریں۔ زبان صاف (نیٹرم فاس کے ساتھ باری باری)
نیٹرم فاس × ۶ :- پیٹ کے کیڑوں میں سب سے اچھی دوا۔ مریض ناک میں انگلی ڈالتا ہو۔ میٹھی چیزیں کھانے کی رغبت بہت زیادہ ہو اور ان کی وجہ سے تکلیف ہو۔

کمزوری

کالی فاس × ۶ :- اعصاب پر بہت زیادہ اثر ہو، ذکاوت حس، بے خوابی معمولی سی محنت سے تکان (جسمانی یا دماغی)۔
کلکیریا فاس × ۶ :- دوران خون ناقص۔ ناک اور کان سرد، مصنوعی روشنی سے مسلسل سر درد، کمزور کرنے والی بیماریوں کے بعد کمزوری، اگر مریضہ بہت زیادہ بچے جننے یا دودھ پلانے سے کمزور ہو گئی ہو، سیلان اور حیض بہت زیادہ۔ فیرم فاس × ۶ کے ساتھ باری باری سے دیں۔
نیٹرم میور × ۱۲ :- خون آبی اور پتلا، عام طور پر خفقان ہو۔ قبض۔ گردن بہت پتلی فارغ البالی کے باوجود نحافت، کونین کے غلط استعمال کے بعد بہت سخت یاس خصوصاً حیض کے دوران میں۔

سلیشیا × ۱۲: بوڑھے آدمیوں کی کمزوری۔

کمیٔ خون

کلکیریا فاس × ۶: نئے خون کے بہم پہنچاتی ہے، درد اور تشنج اور جو کمیٔ خون کی وجہ سے ہوں، کمیٔ خون کی وجہ سے چہرہ کا رنگ مومی جیسی، سبز جیسی دماغی اور جسمانی کمزوری کے لیے بہترین دوا ہے۔ سفیدیٔ خون یا خون میں سفید ذروں کی کثرت۔

فیرم فاس × ۶: کلکیریا فاس کے بعد دیا جاتا ہے۔ جب عام حالت درست ہو جائے، ہونٹ زرد، سر درد، کانوں میں گھنٹیاں بجتی ہوں، دوران سر ہاتھ پاؤں سرد۔

کالی میور × ۶: یہ دوا دوسرے درجہ پر ہے، دوسری دواؤں کے ساتھ باری باری دینی چاہیے اگر آثار فاسی ہو یا جلد پر پھنسیاں نکلتی ہوں۔ زبان سفید۔

کالی فاس × ۶: دماغی کمزوری، دماغی محنت کے باعث عام عصبی علامات، سفیدیٔ خون کے لیے بھی مفید ہے۔

نیٹرم میور × ۶: خون پتلا اور آبی، پشت میں سردی، چھوٹے چھوٹے میں جیسی، جلد خاکی خفقان، چھاتی میں دباؤ اور پریشانی، صبح کی کھانسی جلدی سے تھک جائے اور کمزور ہو جائے، زبان پر بلبلے بخار اور کونین کے تاثرات، پیاس۔

نیٹرم فاس × ۶ :- ریڑھ کمزور، ٹانگوں کی فالجی کمزوری ۔ ترش علامات ۔

نیٹرم سلف × ۶ :- مرطوب موسم یا مرطوب مکانوں میں رہنے کی وجہ سے ہو ۔

سلیشیا × ۱۲ :- حیض کی بجائے سیلان، اندھے پن کے عارضی حملے یا نظر دفعتاً بند ہو جائے، بچوں میں کمی خون، پتلے، نازک اور کبڑے پن کی طرف میلان ۔

کن پیڑے

فیرم فاس × ۶ :- ابتدائی درجہ، بخاری علامات، درد، سوزش، حرارت وغیرہ ۔

کالی میور × ۶ :- خاص اور بہترین دوا ہے ۔ نگلنے سے درد زبان سفید (فیرم فاس کے ساتھ باری باری)

نیٹرم میور × ۶ :- لعاب دہن کثرت سے بہتا ہو، ورم خصیوں میں چلا جائے ۔ آنکھوں سے بے اختیار آنسو جاری ہو جائیں ۔

کھانسی

فیرم فاس × ۶ :- شدید ۔ دردناک ۔ خشک ۔ رات کے وقت زیادہ ، بلغم بالکل نہ ہو ، چھاتی میں بوجھ اور دباؤ ۔

کالی میور × ۶ :- زبان سفید قدرے بھوری ، شدید تشنجی کھانسی کھانسنے سے سفید گاڑھا بلغم خارج ہو ۔

کالی فاس × ۶ :- بلغم گاڑھا ، زرد نمکین اور بودار ۔

کالی سلف × ۶ :- کھانسنے سے زرد بلغم یا آبی مادہ نکلے ۔ گرم کمرہ میں یا شام کے وقت حالت بدتر ۔

مگنیشیا فاس × ۶ :- کالی کھانسی ، کھانسی کے زور سے پھیپھڑے دکھیں ، عصبی بچوں کی خشک کھانسی ۔

کلکیریا فلور × ۶ :- بلغم چھوٹے چھوٹے زرد اور سخت ٹکڑوں کی صورت میں نکلے ۔

کلکیریا سلف × ۶ :- زرد اور آبی بلغم ۔

کلکیریا فاس × ۶ :- سل میں بہت مفید ہے ۔

نیٹرم میور × ۶ :- آبی فضلات کی کثرت ، تھوک نمکین ، سرمائی کھانسی ، بلغم جھاگ والا ۔

نیٹرم سلف × ۶ :- سبزی مائل زرد بلغم ۔

سلیشیا × ۱۲ :- سرد پانی سے تکلیف زیادہ ہو جائے ، گرم مرطوب ہوا سے تسکین ، بہت زیادہ سبزی مائل زرد پیپ ۔

کیڑوں کے ڈنگ

لیڈم میور ×۲ :- بہت جلد فائدہ کرتا ہے، اندرونی اور بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے۔ دردناک جگہ کو پانی سے نم دیں اور لیڈم میور ×۳ کا سفوف اس پر مل دیں۔ جلد آرام ہو جائے گا۔

گلا بیٹھنا

فیرم فاس ×۶ :- گویوں اور مقرروں کا گلا بیٹھ جائے اور اس کے ساتھ تکلیف اور درد، اگر اس کا باعث شراب سردی یا نمی ہو، شام کے وقت گلا بیٹھ جائے۔

کالی میور ×۶ :- سردی کی وجہ سے آواز میں نقصان، ضدی حالات میں کلکیریا سلف کے بعد دیں۔

کالی فاس ×۶ :- آواز پر بہت زیادہ زور ڈالنے سے گلا بیٹھ جائے اور اس کے ساتھ کمزوری کا احساس، عصبی یا وجع المفاصلی حالات۔

سلیشیا ×۱۲ :- گلا بیٹھ جائے اور ساتھ ہی خراش دار کھانسی بھی ہو۔

کلکیریا سلف ×۶ :- ضدی حالات۔

لولگنا

نیٹرم میور x ۱۲:- دماغ کے نچلے حصے کی رطوبتیں خشک ہو گئی ہوں، دماغ میں عارضی اجتماع خون۔

کالی فاس x ۶:- دماغی اور عصبی علامات۔

ناسور مقعد

کلکیریا فاس x ۶:- کبھی ناسور ہو جائے اور کبھی مقعد میں تکلیف مقعد میں جلن اور تکلیف، سوزش۔

کلکیریا سلف x ۶:- مقعد کے ارد گرد دکھنے والے پھوڑے پیپ کی مانند دست۔

سلیشیا x ۳۰:- سوراخ مقعد میں ناسور اور ساتھ ہی چھاتی میں تکلیف، چلنے پھرنے سے شدید چبھن، گرمی سے آفاقہ۔

نزلہ

کالی میور × ۶ :- ناک خشک اور سخت، سفید گاڑھا مگر غیر شفاف بلغم، زبان سفید یا قدرے بھوری۔

فیرم فاس × ۶ :- بہترین دوا ہے، پہلے درجہ میں جبکہ اس کے ساتھ سوزشی علامات بھی ہوں، ناک کی جھلی میں اجتماع خون وغیرہ۔

کلکیریا فاس × ۶ :- مزمن حالتوں میں، ناک متورم یا زخمی، مریض کو بہت جلد سردی لگ جائے۔

نیٹرم میور × ۶ :- اگر ناک سے پتلا آبی مادہ خارج ہو تو یہ دوا بہت مفید ثابت ہوگی، لبوں پر مروارید ی پھنسیاں، سونگھنے اور چکھنے کی قوت زائل ہو چکی ہو، کم خون والے مریضوں کو پرانا نزلہ، جو عام طور پر سر درد اور درد پشت میں مبتلا رہیں۔

کالی سلف × ۶ :- مادہ زرد گاڑھا اور چکنا، مریض عام طور پر گرم کمرے میں شام کے وقت زیادہ تکلیف محسوس کرتا ہے۔

نیٹرم سلف × ۶ :- سبز بلغم بہت زیادہ خارج ہو، مرطوب ہوا کا اثر ہو۔

سلیشیا × ۱۲ :- ضدی حالات، بلغم بودار۔

کلکیریا فلور × ۱۲ :- بلغم زردی مائل ٹکڑوں کی صورت میں خارج ہو، خشک زکام، سر پر سخت سردی (کالی میور کے ساتھ باری باری) چھینک کی جھوٹی خواہش، ناک میں بو۔

نکسیر

فیرم فاس ×۶ :۔ بہترین دوا ہے اور عام طور پر بھی کفایت کرتی ہے ۔ خون چمکیلا سرخ ۔

کالی فاس ×۶ عصبی مزاج والوں اور بوڑھوں کے لیے خاص دوا ہے ۔ خون پتلا اور رنگ سیاہ ۔

نمونیا

فیرم فاس ×۶ :۔ بہترین دوا ہے اور سب سے پہلے استعمال کرنا چاہیئے ۔ بخار تیز ۔ سانس رک رک کے آئے ، اجتماع خون ، خون تھوکنا ۔

کالی میور ×۶ :۔ زبان عام طور پر سفید ہوتی ہے ۔ دوسرا درجہ ناک حلق اور کانوں کا نزلہ ، نمونیا کی پیچیدہ حالتیں ۔

مگنیشیا فاس ×۶ :۔ تشنجی کھانسی بلغم کے بغیر ، کھانسی رات کے وقت اور لیٹنے سے زیادہ ۔

نیٹرم میور ×۳۰ :۔ پھیپھڑے متورم ، بلغم خرخر کرے اور مشکل سے خارج ہو ۔ صبح کے وقت حالت بدتر ، پیشاب اور آنسو بے اختیار خارج ہوں ۔

نیٹرم فاس ×۶ :۔ صفراوی علامات ، سبز گاڑھا بلغم ، چھاتی میں

تکلیف، دبلنے سے آفاقہ، مرطوب ہوا میں علامات بدتر ہو جائیں۔

کالی سلف ۶x :۔ گلا گھٹتا ہو، سرد ہوا کی خواہش، شام کو بخار تیز ہو جائے اور آدھی رات کے بعد کم۔

کالی فاس ۶x :۔ تپ محرقہ اور نمونیا، بے خوابی، عصبی کمزوری تشنجی کھانسی، جھاگ والا بلغم۔

سلیشیا ۱۲x :۔ مزمن، ایسا نمونیا جس پر غفلت برتی گئی ہو، بلغم بہت زیادہ، بودار، گاڑھا سبز یا زرد، رات کو بہت زیادہ پسینہ اور عام کمزوری۔

کلکیریا فاس ۶x :۔ زرد بلغم، صبح کے وقت حالت خراب، چھاتی میں سوئیاں سی چبھیں۔

کلکیریا سلف ۶x :۔ تیسرا درجہ، بلغم زرد اور پیپ والا۔

وجع المفاصل

فیرم فاس ۶x :۔ ابتدائی درجہ، سوزشی علامات، جوڑوں میں یکے بعد دیگرے حملہ، درد کمر، حرکت سے شدت، سردی کی وجہ سے گردن اکڑ جائے۔

کالی میور ۶x :۔ مفاصلی بخاروں کا دوسرا درجہ، اگر فیرم فاس سے آرام نہ ہو، مزمن وجع المفاصل ورم کے ساتھ، زبان سفید۔

کالی فاس ۶x :۔ شدید یا مزمن وجع المفاصل حرکت سے

دور ہو جائیں۔ جوڑوں میں سختی۔ لنگڑا کر نیولرے درد۔

نیٹرم فاس ۶x :۔ یہ دوا خاص طور پر سوزشی وجع المفاصل میں مفید ہے جبکہ ترش قے اور ترشی کی زیادتی ہو۔ یورک ایسڈ کی زیادتی کو ختم کرتی ہے۔

کالی سلف ۶x :۔ شدید یا مزمن وجع المفاصل۔ ایسے درد جو مقام تبدیل کرتے رہیں۔

نیٹرم سلف ۶x :۔ ایسے درد جو حرکت سے اور اٹھتے وقت زیادہ ہوں۔ گدی اور جوڑوں میں درد خصوصاً انگلیوں۔ کلائیوں اور کولہے میں درد کی زیادتی ہو۔ مرطوب موسم میں شدت۔

سلیشیا ۳۰x :۔ گھٹنوں کی اندرونی جھلی کا ورم۔ وجع المفاصل۔ ایسے درد جو بیٹھتے وقت شروع ہوں۔ زیادہ چلنے سے انگلیوں میں تشنج۔

ہیضہ (کالرا)

فیرم فاس ۳x :۔ ابتدائی درجہ کا ہیضہ۔ بار بار دست آبی بلکہ بعض اوقات خونی بھی ہوتے ہیں۔ بچوں کا ہیضہ دست بار بار۔ بچہ کمزور ہو جائے۔ غشی۔ سر چکرائے۔ چہرہ سُرخ۔ نبض نرم۔ بخار۔

کالی فاس ۶x :۔ دستوں کی رنگت چاول کی پیچ کی مانند۔ چہرہ نیلا۔ قے۔ بدن سرد اور نبض سست۔ کالی فاس کو ابتدائی درجہ کے ہیضہ میں فیرم فاس کے ساتھ باری باری استعمال کریں۔

نیٹرم سلف ۱۲x :۔ ڈاکٹر شسلر صاحب کے نزدیک ہیضہ کے لیے بہترین دوا بطور حفظِ ماتقدم اس دوا کو استعمال کریں۔

تشنجی حالت۔ آبی اسہال۔ قے ہیضہ کا پہلا درجہ۔
میگنیشیا فاس ×٦:-
کلکیریا فاس ×٦:- بچوں کا ہیضہ۔ اسہال سبز چکنے۔ آبی اور شدید بودار اسہال۔
نیٹرم میور ×٢:- یہ دوا جسم میں پانی کی کمی کو پورا کرتی ہے اس لیے
ہیضہ کی حالت میں ضرور استعمال کریں۔

یرقان

کالی میور ×٦:- سردی لگ جانے سے یرقان ہو۔ جگر کے فعل میں کمی۔
زبان سفید کھردری۔ پاخانہ ہلکے رنگ کا۔ جگر کے مقام پر درد۔ نزلہ زکام۔
نیٹرم سلف ×٣، ×٦ یرقان۔ سبز صفراوی پاخانے۔ زبان پر میلی سبز تہہ۔
آنکھوں اور چہرے کی رنگت پیلی پڑتی جائے۔ صفرا کی زیادتی اور قے آتی ہو۔
معدہ میں جلن۔ جگر میں خونی اجتماع۔ بائیں جانب لیٹنے سے حالت بدتر۔
نیٹرم میور ×١٢:- یرقان۔ غنودگی۔ جگر کی طرف درد۔ ہچکی۔ قے۔ بدبودار
سانس۔ معدہ بھاری کھٹے ڈکار منہ میں ترشی۔ مزہ کڑوا یرقان کے
ساتھ غنودگی اور معدہ میں بہت کمزوری کا احساس ہو ایسا لگے
دل ڈوبا جا رہا ہے۔
کلکیریا سلف ×٦:- متلی۔ معدے میں درد۔ جگر میں درد۔ جگر
میں پیپ پڑ جائے۔
کالی سلف ×٦:- معدے کی بلغمی کیفیت بڑھنے کے ساتھ یرقان۔ شام
کے وقت مرض میں شدت۔
فیرم فاس ×٦:- سخت قولنج درد۔ سیاہ پتلے بودار دست۔ سوزش جگر
میں مفید دوا ہے۔